تمباکو نوشی (قسط نمبر۳)

شریعت و فطرت، صحافت و حکومت اور طب و حکمت کی نظر میں

تحریر: محمد منیر قمر سیالکوٹی ترجمان شریعت کورٹ الخبر

سترہ ممالک کے علماء کا متفقہ فتویٰ:

جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں انسداد منشیات پر عالمی کانفرنس بتاریخ ۲۷۔ ۳۰ جمادی الاول ۱۴۰۲ھ بمطابق ۲۲۔۲۵ مارچ ۱۹۸۲ء منعقد ہوئی تھی۔ جس میں سترہ ممالک کے علماء شریک ہوئے تھے اور متفقہ طور پر تمباکو کی حرمت کے فتویٰ کی تائید کی تھی۔

علماء اہلحدیث

میاں نذیر حسین محدث دہلویؒ:

برصغیر کے محدث شہیر حضرت میاں سید نذیر حسین محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ کی تائید و تصدیق کے ساتھ ایک فتویٰ صادر ہوا جو کہ تحفتہ الاحوذی شرح جامع ترمذی کے مولف علامہ عبدالرحمٰن مبارکپوری رحمتہ اللہ علیہ کا مرتب کردہ ہے اس فتویٰ میں لکھا ہے:

"حقہ نوشی ایک مضر چیز ہے اور اس کا ضرر ظاہر ہے۔۔ جو شخص حقہ کا عادی نہ ہو وہ پانچ چھ کش اچھی طرح کھینچ کر دیکھ لے۔ دماغ چکر کھانے لگتا ہے' آسمان و زمین اور دوسری ساری چیزیں گھومتی نظر آنے لگتی ہیں۔۔ نفسانی اور جسمانی قویٰ اور افعال میں فتور و خلل پیدا ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں حقہ کش بجز اس کے کہ اپنے سر کو تھام کر چپ بیٹھ جائے' یا زمین پر پڑ جائے' کوئی اور کام کرنے کے قابل نہیں رہتا اور یہی حالت تمباکو کھانے سے ہوتی ہے۔ ایسی مضر چیز کو شریعت کب جائز رکھ سکتی ہے اور حقہ نوشی و تمباکو خوری کی عادت ہو جانے سے اس کا اصلی ضرر

اور اس کا اثر مرتفع نہیں ہوتا بلکہ اس کا ضرر محسوس نہیں ہوتا ہے۔ دیکھو جو لوگ
افیون کی زیادہ مقدار کھانے کے عادی ہو جاتے ہیں ان کو افیون کا ضرر محسوس نہیں
ہوتا مگر کیا افیون کا جو ضرر ہے وہ ان سے مرتفع ہو جاتا ہے؟

ہم نے مانا کہ تمباکو جیسی مضر چیز کی عادت کر لینے سے اس کا ضرر مرتفع ہو جاتا ہے لیکن شریعت نے اس کی اجازت کہاں دی ہے کہ ایسی مضر چیز کو استعمال کر کے اس کے عادی بنو اور اپنے تئیں اس کا ایسا محتاج بنا رکھو کہ بغیر اس کے راحت اور چین میں خلل واقع ہو۔ وقت پر نہ ملنے سے پیٹ پھول جائے، پائخانہ نہ آئے، کسل و کاہلی اور بدمزگی پیدا ہو۔ علاوہ ازیں بجز اس کے کہ منہ سے بدبو آئے اور کچھ مال اور وقت بھی ضائع ہو اور کیا دھرا ہے۔ پس تمام مسلمانوں کو بالخصوص اہلحدیث و متبعین سنت کو حقہ پینے اور تمباکو کھانے سے احتراز و اجتناب چاہیے۔ اسی طرح ناک میں تمباکو بھرنے کی عادت ڈالنے سے بھی بچنا چاہیے۔ اگرچہ ناک میں تمباکو استعمال کرنے سے وہ ضرر نہیں ہوتا جو اس کے کھانے اور پینے سے ہوتا ہے۔ مگر اس کی بھی عادت ڈالنی اچھی بات نہیں۔ اور یہ مسئلہ کہ ہر شئے میں اصل اباحت ہے۔ علی الاطلاق نہیں ہے بلکہ ان اشیاء میں اباحت ہے جو مضر نہیں ہیں اور جو اشیاء مضر ہیں ان میں اصلی اباحت نہیں ہے اور فتح البیان کی عبارت (جو ایک مفتی صاحب نے نقل کی ہے اور ہر چیز میں اصلی اباحت کا مفہوم لیا ہے اس عبارت کے الفاظ) "من غیر ضرر" اس مدعی پر صاف دلالت کرتے ہیں اور معلوم ہوا کہ تمباکو ایک مضر شے ہے پس تمباکو اس مسئلہ میں داخل ہو کر مباح نہیں ہو سکتا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم (فتاویٰ نذیریہ ۲/ ۵۰۳-۵۰۵ بحوالہ فتاویٰ علمائے حدیث ۱/۳۱-۳۲)

مولانا علی محمد سعیدیؒ:

مولانا علی محمد سعیدی رحمتہ اللہ علیہ آف خانیوال، نے علمائے حدیث کے فتاویٰ کو جمع کر کے شائع کرنا شروع کیا تھا جس کی تیرہ جلدیں تو موصوف کی زندگی میں ہی چھپ گئیں اور چودھویں جلد چھپنے سے پہلے وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔ ان کے پاس موجود مواد اور منصوبہ کے مطابق یہ فتاویٰ پچیس جلدوں میں مکمل ہونا تھا مگر

ع بسا آرزو ہا کہ خاک شدہ

اس فتاویٰ میں موصوف نے اپنی رائے یوں دی ہے کہ اضرار حقہ اور تمباکو جو اطباء اور ڈاکٹروں نے بیان فرمائے ہیں۔ وہ علماء ماہرین سے مخفی نہیں اس لئے اہلحدیث اور متبع سنت کیلئے حقہ نوشی لائق نہیں اور مزید تحقیق کے لئے ماہنامہ ہمدرد صحت کراچی جلد ۳۹ شمارہ ۸ بابت اگست ۱۷۱ء کا مطالعہ کرنے کی ترغیب بھی دلائی ہے۔ (فتاویٰ علماء حدیث ۳۲/۱)

حقہ نوشی اور وضوء: "اہلحدیث" سوہدرہ جلد نمبر ۱۵ شمارہ ۲۱ میں کسی کا سوال تھا:

سوال.... حقہ پینا شرعاً کیسا ہے اس کے پینے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

اس پر اس دینی پرچہ نے جو جواب لکھا وہ یہ تھا:

الجواب... حقہ مکروہ ہے بلکہ اسراف و تبذیر کی دفعہ میں شمار ہو کر حرام کی حد تک پہنچ جاتا ہے۔ ایسی بری چیز کو باوضوء پینا طہارت کی توہین ہے۔ تقویٰ اسی میں ہے کہ حقہ پینے کے بعد وضوء دوبارہ کیا جائے۔ (بحوالہ فتاویٰ علماء حدیث ۴۷/۱)

اور اس جواب یا فتویٰ میں حقہ کا ذکر ہے جبکہ سگریٹ ہو یا حقہ یہ دونوں ہی تمباکو نوشی میں شامل ہیں۔

مولانا خلیل الرحمٰن: اور علماء برصغیر میں سے ہی ایک مولانا خلیل الرحمٰن بھی ہیں جو لکھتے ہیں کہ جو حقہ کشی میں علماء کا اختلاف ہے بعض حرمت کے قائل ہیں بعض اباحت مع الکراہت کے اور بعض کے نزدیک مکروہ تحریمی ہے اور در مختار کے حاشیہ رد المختار سے ایک اقتباس اسی مفہوم کا نقل کیا او ر دوسرا اقتباس شیخ عبدالخالق زبیدی سے نقل کیا ہے۔ جس میں وہ تمباکو کو مکروہ تحریمی قرار دیئے جانے کے قول کو "احسن الاقوال واعدلھا" سمجھتے اور کہتے ہیں مگر خود مولانا خلیل الرحمٰن کا رجحان اباحت کی طرف ہے او ر ایک دوسرے عالم سید محمد عبدالحفیظ ہیں وہ بھی مطلق اباحت کے قائل لگتے ہیں۔ (فتاویٰ علماء حدیث ۱/ ۳۰-۳۱)

اور مفتی عزیز الرحمٰن صاحب عثمانی نے فتاویٰ دار العلوم دیوبند کے سوال نمبر ۷-۱۵

کے جواب میں ایسا انداز اختیار فرمایا ہے۔ جس سے ان کے نزدیک تمباکو کی حرمت نہیں بلکہ اباحت مترشح ہوتی ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم دیوبند ۱۰۷/۴ طبع اردو بازار کراچی)

لیکن یہ سب تسامحات علماء ہیں۔

تمباکو کے حرام ہونے کے بارے میں ہم نے کثیر علماء کرام کی تصریحات ذکر کی ہیں اور انہوں نے اسکی حرمت کے دلائل میں سے شرعی نقول کے علاوہ اسکے ضرر رساں ہونے اور عقل صریح کے اعتبار سے بھی استدلال کیا ہے۔ چنانچہ

تمباکو نوشی اور عقل صریح:

عقل صریح کی رو سے اسکی حرمت پر استدلال کرتے ہوئے شیخ محمد بن ابراہیم اپنے فتویٰ میں لکھتے ہیں۔

"کہ تواتر و تجربہ اور مشاہدہ کی رو سے معلوم ہوا کہ تمباکو صحت و جسم اور عقل کیلئے مضر ہے اور اس سے بعض حالات میں موت واقع ہونے، غشی آنے، کھانسی، سل، تپ دق یا ٹی بی ہونے، امراض قلب اور ہارٹ اٹیک ہونے جیسے اضرار مشاہدہ میں آچکے ہیں۔ ان اسباب کی بناء پر عقل صریح بھی اس کے حرام ہونے کی متقاضی ہے کیونکہ جس طرح اسباب صحت اور حصول منافع کے ذرائع کا اختیار عقل صریح کا تقاضا ہے اسی طرح ہی ضرر رساں اور مہلک اشیاء سے اجتناب بھی اس کا حتمی تقاضہ ہے جس کا کوئی بھی صاحب عقل و دانش انکار نہیں کر سکتا۔"

(فتویٰ شیخ محمد بن ابراہیم)

اور اکابر علماء و اطباء نے کہا ہے کہ شرعی نقطہ نظر تو ایک طرف رہا۔ محض حفظان صحت اور ہلاکت و بربادی کے اسباب سے بچنے کیلئے بھی اس سے اجتناب واجب ہے۔ خصوصاً ان لوگوں کیلئے جو ضعیف الجسمی کبیر السن اور بلغمی مزاج والے ہوتے ہیں۔ (فتویٰ مذکورہ صفحہ ۱۵)

طبی تحقیقات اور تمباکو کے نقصانات:

اب آیئے دیکھیں کہ اس کے طبی نقصانات کیا کیا ہیں۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ قدیم حکماء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تین چیزیں نقصان دہ ہیں اور ان تینوں سے اجتناب و احتراز ضروری ہے ان میں سے پہلی چیز ہے بدبو' دوسری گرد و غبار اور تیسری چیز ہے دھواں۔ اور تمباکو میں دو چیزیں جمع ہو جاتی ہیں بدبو بھی اور دھواں بھی۔ بلکہ تمباکو کا دھواں نیکوٹین وغیرہ کی وجہ سے عام دھوئیں سے زیادہ زہریلا ہوتا ہے اور پان یا نسوار کی شکل میں تمباکو خوری کرنے پر بھی یہ اور دیگر مواد اپنا اثر دکھاتے ہیں۔

تمباکو کے اضرار و نقصانات کو متعدد اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے تاکہ بات سمجھنے میں آسانی رہے۔

مضر صحت: اس سلسلہ میں سب سے پہلے یہ کہ تمباکو مضر صحت ہے کیونکہ ماہرین طب کی تحقیقات کے مطابق صرف ایک سگریٹ کے تمباکو میں ۲۵۰ سے لے کر ۲۷۰ تک ایسے مادے پائے جاتے ہیں۔ جن میں سے ہر مادہ اپنا ایک خاص اثر رکھتا ہے۔

پروفیسر ابراہیم بن محمد الفیفی نے اپنی کتاب التدخین فی ضوء العلم الحدیث کے ص ۲۲ پر ۲۵۰ مادے ذکر کئے ہیں اور صفحہ ۵۰ تا ۵۳ پر متعدد مادوں کا تعارف بھی کرایا ہے۔ جبکہ علی بن قاسم الفیفی نے الحوار المبین عن اضرار التدخین والتخذین نامی اپنی کتاب کے صفحہ ۲۴ اور صفحہ ۲۵ پر سونہ مواد کی نام بنام فہرست ڈاکٹر عبدالعزیز احمد شریف کی کتاب المکیفات اور مغربی ڈاکٹر ایچ کرس کی معرب کتاب الدخینۃ فی نظر طبیب کے حوالوں سے دی ہے۔ اور اجمالی طور پر لکھا ہے کہ علماء طب نے تمباکو اور اس کے دھوئیں میں پائے جانے والے مادوں کا شمار ۲۷۰ کیا ہے۔ جو کہ نقصان دہ کیمیائی مرکبات ہیں جن کا عقل و دماغ اور حواس خمسہ سے گہرا تعلق ہے۔ مگر یہ زہریلے مواد عموماً فوری طور پر اپنا اثر نہیں دکھاتے بلکہ استعمال کرنے والوں کے جسم میں امراض کے خلاف پائی جانے والی دفاعی قوتوں

کے کم و بیش ہونے کی وجہ سے کم و بیش وقت میں اپنا اثر دکھاتے ہیں بلکہ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ تمباکو استعمال کرنے والے لوگوں پر ۲۰ سے ۳۰ سال کے بعد یہ اپنا نمایاں اثر دکھاتا ہے۔ اور تمباکو میں پائے جانے والے ۲۵۰ یا ۲۷۰ مادوں میں سے بعض تو قدرے خفیف الاثر ہوتے ہیں البتہ ۱۹ مادے ایسے ہیں جن کے بارے میں اطباء کا کہنا ہے کہ وہ بلاواسطہ کینسر کا سبب بنتے ہیں یا کم از کم کینسر کا سبب بننے میں معاون ثابت ہوتے ہیں جن میں سے ایک مادہ نیکوٹین بھی ہے جو کہ ۳۰% کی مقدار میں پایا جاتا ہے جو سخت زہریلا ہے۔

دوسرا مادہ ٹار ہوتا ہے جو کہ پھیپھڑوں کے کینسر کا باعث ہوتا ہے۔ ان دونوں مادوں کی ہلاکت انگیزی و زہرناکی کا اندازہ اسی بات سے کیا جا سکتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق تجربات سے ثابت ہو چکا ہے کہ خالص نیکوٹین کے دو قطرے اگر بلی یا کتے کے منہ میں ڈال دیئے جائیں تو وہ صرف تین منٹ کے اندر اندر مر جاتا ہے۔ اس کے پانچ قطرے اونٹ کے لئے پیام اجل بن جاتے ہیں اور اس کے آٹھ قطرے گھوڑے کو مار دینے کیلئے کافی ہوتے ہیں اور کسی بھی پرندے کی چونچ میں صرف ایک ہی قطرہ ڈال دیا جائے تو وہ صرف ایک ہی منٹ کے اندر اندر مر جائے گا اور انہی تجارب نے یہ بھی ثابت کیا ہے کہ نیکوٹین کے ایک گرام کا دسواں حصہ ایک انسان کو قتل کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے جسے بالفاظ دیگر یوں کہا جا سکتا ہے کہ یکے بعد دیگرے، بلا انقطاع کوئی غیر عادی شخص اگر بیس سگریٹ پی لے تو یقیناً وہ موت کی وادی میں جا پہنچے گا۔

نیکوٹین: نیکوٹین نامی یہ مادہ تمباکو کا استعمال کرنے والے شخص کس قدر اپنے پیٹ میں، آہستہ آہستہ اتارتے ہیں اس کا اندازہ ان اعداد و شمار سے ہی لگایا جا سکتا ہے کہ درمیانے درجے کی سگریٹ نوشی کرنے والا ایک شخص بیس سال میں ۱۱۰۰۰ (گیارہ ہزار) پیکٹ یا تقریباً بیس لاکھ سگریٹ پی جاتا ہے۔ اگر ان تمام سگریٹوں کو ایک دوسرے سے ملایا جائے تو ان کی لمبائی ساڑھے پندرہ کلو میٹر بن جائے یا بالفاظ دیگر درمیانے درجہ کی سگریٹ نوشی کرنے والا شخص ایک سال میں پانچ سو گیارہ میٹر لمبا سگریٹ پی جاتا

ہے اور اگر اس بات کی تعبیر وزن کے پیمانوں سے کرنا ہو تو یوں سمجھ لیں کہ یہ تمباکو کے ایک سو ساٹھ کلوگرام جن میں آٹھ سو گرام (۸۰۰) تو صرف نیکوٹین ہو جاتی ہے اور یہ مقدار دس ہزار انسانوں کی آبادی پر مشتمل ایک پورے شہر کو اپنے زہر سے ہلاک کرنے کیلئے کافی ہوتی ہے۔ یہ تو نیکوٹین کا حال ہے جسے تمباکو استعمال کرنے والے کھاتے رہتے اور ہضم کرتے رہتے ہیں جو دیر بعد سہی مگر اپنا اثر ضرور دکھاتا ہے۔

ٹار: دوسرا مادہ ٹار ہے جو کہ ایک کلوگرام تمباکو میں ستر ملی گرام کی مقدار سے پایا جاتا ہے تو گویا جو شخص ایک ماہ میں ایک کلو تمباکو استعمال کرتا ہے وہ بیس سال میں ایک سو ساٹھ کلوگرام ٹار اپنے پھیپھڑوں میں داخل کرتا ہے جو کہ پھیپھڑوں کی اندرونی جھلی سے چمٹا رہتا ہے اور مرور زمانہ کے بعد کینسر کی جڑیں بو دیتا ہے۔

وہ شخص جو آدھا پیکٹ روزانہ کے حساب سے بیس سال تک تمباکو نوشی کرتا ہے وہ تمباکو کا اتنا نچوڑا اپنے پھیپھڑوں تک پہنچاتا ہے جو پانچ ہزار چار سو گرام یعنی ساڑھے پانچ کلو گرام بنتا ہے جس میں ۲۲ ملی گرام کی مقدار میں وہ مواد ہوتے ہیں جو کہ کینسر کا سبب بنتے ہیں اور جو آدمی ایک پیکٹ روزانہ پیتا ہے وہ چوالیس ملی گرام کینسر پیدا کرنیوالا مادہ پی جاتا ہے اور کچھ لوگ جو دو دو پیکٹ روزانہ پھونک دیتے ہیں وہ اٹھاسی (۸۸) ملی گرام مادہ حلق سے اتار لیتے ہیں اور مادے کی زہرناکی کا اندازہ اس بات سے کیا جا سکتا ہے جو کہ مغربی ممالک کے دو محققین نے ریسرچ و تحقیق کے دوران سگریٹ نوشی کے عادی فوت ہونے والوں کے پھیپھڑوں کو مائع و سیال شکل دے کر وہ پانی خرگوش کے کانوں پر ملنا شروع کر دیا تو انہیں جلدی کینسر ہو گیا۔ (التدخین فی ضوء العلم الحدیث۔ ۳۰، ۳۱ وانظر ایضاً موقف الاسلام من الخمر صفحہ ۱۸۰)

←

تمباکو نوشی کے بارے میں بعض سروے رپورٹس

ہم نے تمباکو میں پائے جانے والے دو مادوں نیکوٹین اور ٹار کی ہلاکت خیزی ذکر کی ہے جو ماہرین طب کی طویل ریسرچ کا نتیجہ ہے۔ یہ اس بات کی شہادت ہے کہ اگرچہ تمباکو نوشی سے یہ تو نہیں ہوتا کہ تھوڑی سی تمباکو نوشی کرنے سے آدمی فوراً چارپائی سے لگ جائے یا موت کے منہ میں جا نکلے۔ لیکن اس سے انکار ممکن نہیں کہ یہ مدھم رفتار سے خود کشی سے کم بھی نہیں۔

ڈاکٹر دانیال ایچ کرس: واشنگٹن ہسپتال میں اعصابی امراض کے ایک اسپیشلسٹ ڈاکٹر دانیال ایچ کرس کے مطابق تمباکو اپنے شکار کو بہت آہستہ آہستہ مارتا ہے بلکہ تمباکو وہ قاتل ہے جو قتل بھی کرتا ہے اور قتل کا الزام بھی اپنے سر نہیں آنے دیتا اور وہ اس طرح کہ یہ بالواسطہ مارتا ہے۔ مثلاً تمباکو نوشی کرنے والا ایک مدت تک تمباکو نوشی کرتا رہتا ہے۔ جب کسی کی موت واقع ہوتی ہے تو ڈاکٹر کی رپورٹ میں آجاتا ہے کہ یہ پھیپھڑوں یا دل کے کسی مرض یا کسی دوسرے مرض کی وجہ سے مرا ہے —— یہ الگ بات ہے کہ وہ امراض تمباکو نوشی کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر ہیفن امرسن: کولمبیا یونیورسٹی کے ایک استاذ ڈاکٹر ہیفن امرسن نے ایک رپورٹ تیار کی ہے جس کے مطابق ہارٹ اٹیک و سکتہ سے واقع ہونے والی اموات اور عضلات و اعصاب کی بیماریوں کے بڑھ جانے کا ایک اہم سبب تمباکو کا استعمال ہے۔ (التدخین فی....۳۱۔۳۲)

فوری اثر: کبھی کبھار ایسا بھی ہوتا ہے کہ تمباکو نوشی اپنا اثر فوراً ہی موت کی شکل میں دکھا دیتا ہے۔ چنانچہ سماحۃ الشیخ محمد بن ابراہیم نے اپنے فتویٰ میں ایک واقعہ نقل کیا ہے کہ دو بھائیوں نے سگریٹ نوشی کے مقابلہ کی ٹھان لی کہ آؤ دیکھیں

کہ دونوں میں مسلسل زیادہ سگریٹ کون پیتا ہے۔ چنانچہ مقابلہ شروع ہوا تو ان میں سے ایک سترھواں (۱۷) سگریٹ مکمل کرنے سے پہلے ہی مرگیا اور دوسرا مقابلہ جیت گیا۔ مگر اٹھارہواں سگریٹ مکمل کرنے سے پہلے ہی وہ بھی موت کی آغوش میں جاگرا۔ (فتوی صہ ۱۴)

امریکن سرجیکل ایسوسی ایشن: تمباکو کے مضرات و نقصانات کا اندازہ تو اس رپورٹ سے بھی بخوبی لگایا جا سکتا ہے جو امریکی سرجیکل ایسوسی ایشن کی طرف سے پیش کی گی۔ جو ۳۰٬۰۰۰ (تیس ہزار) مریضوں کے سروے اور ایک ہزار دو سو (۱۲۰۰) وثائق پر مشتمل ہے جس پر وقوف کے بعد امریکی وزیر صحت و ثقافت نے کہا کہ اس رپورٹ کے خلاصہ پر طائرانہ نظر ڈالنے کے بعد ہمارے پاس شک کی کوئی مجال ہی نہیں رہی کہ تمباکو نوشی ایک مدھم رفتار خودکشی ہے۔ اس رپورٹ میں درج ہے کہ عورتوں میں شرح وفات ۱۹۵۸ء کی نسبت پانچ گنا بڑھ گئی ہے۔ یہ شرح اموات پھیپھڑوں کے کینسر سے مرنے والی عورتوں کی ہے اور اس کا سبب عورتوں میں تمباکو نوشی کے اضافے کو قرار دیا گیا ہے۔ اور لکھا ہے کہ پستان کے کینسر سے بھی پھیپھڑوں کے کینسر کی تعداد زیادہ ہوگئی ہے۔ (جبکہ عورتوں کی تمباکو نوشی کے نتیجہ میں پستان کا کینسر ڈاکٹروں کے یہاں ایک معروف بات ہے)

امریکی ڈاکٹر: ایک امریکی ڈاکٹر نے حمل والی عورت کے تمباکو نوشی کرنے کے نقصانات و خطرات پر بطور خاص تنبیہہ کی ہے اور کہا ہے کہ تمباکو نوشی کرنے والی عورت کے بچے کا پیدائشی وزن عام عورت کے بچے سے ۲۰۰ گرام کم ہو جاتا ہے۔ یہ صرف جسمانی نمود و افزائش پر ہی اثر انداز نہیں ہوتی بلکہ بچے کی عقل پر بھی برے اثرات مرتب کرتی اور اس کے نتیجہ میں اسقاط حمل، قبل از ولادت اور کبھی جنین (حالت حمل کے بچے) کی وفات بھی رونما ہو جاتی ہے۔ اور اسی رپورٹ میں یہ بھی مذکور ہے کہ مرد و زن ہر دو میں تمباکو نوشی سے ہارٹ اٹیک کی شرح بہت ہی زیادہ بڑھ جاتی ہے اور اس مرض کا شکار تمباکو نوشی کرنے والی عورتیں دوسری عام عورتوں سے دس گناہ زیادہ

ہوتی ہیں۔ (بحوالہ التدخین فی.....۴۲۔ ۴۳ بالاختصار و معرفت الاسلام من الخمر ۱۸۳۔ ۱۸۴)

پروفیسر ڈیمونڈ یالمیر: اور جون ہو یکنز یونیورسٹی کے ایک پروفیسر ڈیمونڈ یالمیر نے ایک سروے رپورٹ مرتب کرنے کیلئے مختلف قسم کے بیس ہزار لوگوں کی الگ الگ فائلیں کھولیں جن میں سے بعض بکثرت تمباکو نوشی کرنے والے، بعض درمیانے درجے کے تمباکو نوشی کرنے والے اور بعض اس عادت سے بری لوگوں کی فائلیں تھیں۔ موصوف نے یونیورسٹی میں اپنے متعلقہ شعبہ میں ان فائلوں میں بیس ہزار افراد کے احوال صحت و مرض پر ۱۹۱۹ء میں ریسرچ شروع کی جو ۱۹۴۰ء میں مکمل ہوئی اور اس اکیس سالہ طویل مدت پر مشتمل سروے کے نتیجہ میں جو رپورٹ تیار کی وہ چند الفاظ میں کچھ یوں تھی کہ:

"تمباکو نوشی حیات انسانی پر سخت اثرانداز ہوتی ہے اور یہ عادت اپنی کثرت و قلت کے تناسب سے لوگوں کی عمر میں کمی پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے جو لوگ تمباکو نوشی نہیں کرتے وہ عموماً درمیانے درجہ کی تمباکو نوشی کرنے والوں سے طویل العمر ہوتے ہیں اور درمیانے درجے کی تمباکو نوشی کرنے والے لوگ بکثرت تمباکو نوشی کرنے والوں سے طویل العمر ہوتے ہیں۔" (بحوالہ مقدمہ شرب الدخان للشیخ عبدالرحمٰن السعدی از محمد عبدالرزاق عفیفی صفحہ ۲۳ والحوار المبین الفیفی صفحہ ۱۰۱)

ڈاکٹر حجر بن احمد: ڈاکٹر حجر بن احمد تو لکھتے ہیں کہ تمباکو نوشی کرنیوالا اپنی کل عمر سے ۸ سے لے کر ۱۲ سال تک کا عرصہ کم کرلیتا ہے اور ہر ایک سگریٹ کے عوض وہ ۱۵ سے لے کر ۱۸ منٹ تک اپنی زندگی کے حصہ سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ (الخمر و سائر المسکرات)

ایک مغربی ڈاکٹر: جیسا کہ ہم ذکر کر چکے ہیں کہ تمباکو نوشی پھیپھڑوں کے کینسر کی بلاواسطہ سبب بنتی ہے۔ حتیٰ کہ ایک مغربی ڈاکٹر نے اس بات کو ثابت کرنے کیلئے ایک عجیب طریقہ اختیار کیا۔ وہ یوں کہ اس نے تجزیہ کرنے کیلئے

کچھ چوہے پکڑے اور ان کی جلد پر روزانہ سگریٹ کے دھویں کا محلول ڈالنا شروع کیا اور ابھی پندرہ ہی دن گزرے تھے کہ ان چوہوں پر کینسر کا ورم ظاہر ہوگیا جبکہ یہ حقیقت اپنی جگہ ناقابل تردید ہے کہ تمباکو نوشی نہ کرنیوالوں میں پھیپھڑوں کے کینسر کی کوئی مثال نہیں ملتی یا انتہائی نادر ہے۔ جبکہ ۱۹۶۳ء میں صرف امریکہ میں اکتالیس ہزار (۴۱٬۰۰۰) افراد لقمۂ اجل بنے۔ اور اسی سال برطانیہ میں پھیپھڑوں کے کینسر کی وجہ سے موت کے منہ میں جانے والوں کی تعداد پچیس ہزار ہے۔ (بحوالہ من اضرایہ المسکرات والمخدرات از عبداللہ بن جار اللہ صفحہ ۴۸ طبع جامعۃ الامام بالریاض)

ماہر تربیت۔ڈیوڈ سٹار جورڈن: ایک معروف' ماہر تربیت' ڈیوڈ سٹار جورڈن کا کہنا ہے کہ تمباکو نوشی کرنے والے نوجوانوں کی مثال اس سیب کی طرح ہے جو پکنے اور اتارنے کے اصل وقت سے بہت پہلے کچا ہی گر جائے۔ (الحوار المبین للفیفی صفحہ ۱۰۲۔ ۱۰۳)

کینسر کے علاوہ تمباکو سے پیدا ہونے والے امراض

ہم نے تمباکو کے اضرار و نقصانات واضح کرنے کیلئے بعض سروے رپورٹس ذکر کی ہیں اور ان کے ہوشربا نتائج بھی آپ کے سامنے رکھے ہیں۔ ان رپورٹس میں صحت پر تمباکو کے نقصانات کا اجمالی تذکرہ ہے اور ان میں سے زیادہ تر رپورٹس کا محور و مرکز کینسر ہے اور وہ بھی پھیپھڑوں کا کینسر۔ جبکہ تمباکو ہی منہ' گلے' نظام انہضام' آنتوں (جنہیں پنکریاز کہا جاتا ہے) مثانے اور دل کے کینسر کا سبب بھی بنتا ہے اور شاید یہ بات کسی لمحۂ فکریہ سے کم نہ ہو کہ پچاس ساٹھ سال پہلے تک کینسر نام کی بیماری کوئی نہ تھی۔ حتیٰ کہ پھیپھڑوں کا پہلا کینسر کیس ۱۹۳۰ء میں ریکارڈ پر آیا تھا اور پھر جیسے جیسے تمباکو نوشی زوروں پر آتی گئی۔ کینسر کا مرض بھی زور پکڑتا گیا۔ التدخین ..... ۵۵۔ ۵۶)

اور تمباکو سے پیدا ہونے والی دوسری تمام بیماریوں کا بھی اگر کچھ تفصیل سے ذکر کیا جائے تو بات بہت لمبی ہو جائے گی۔ لہٰذا مختصراً یوں کہا جا سکتا ہے کہ تمباکو نوشی و تمباکو

خوری سے

۱)۔۔۔ سرطان یا کینسر کی مختلف اقسام کے علاوہ بلڈ پریشر کا مرض بھی رونما ہوتا ہے۔

۲)۔۔۔ تمباکو کا استعمال کھانے پینے کی طلب کو کم کر دیتا ہے اور نظام انہضام میں خلل پیدا کر دیتا ہے بلکہ اسے بگاڑ کر رکھ دیتا ہے جس سے جسم کمزور ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

۳)۔۔۔ اس سے بصارت پر بھی بڑا برا اثر پڑتا ہے حتیٰ کہ نظر کمزور ہوتی جاتی ہے۔

۴)۔۔۔ کھانسی اور بلغم کا باعث بھی تمباکو ہی عموماً بنتا ہے۔

۵)۔۔۔ تمباکو نوشی ضیق تنفس اور سل و تپ دق یا ٹی بی کا باعث بھی بنتی ہے۔

۶)۔۔۔ تمباکو کا استعمال جلد بڑھاپے تک پہنچا دیتا ہے۔

۷)۔۔۔ ایسے ہی میڈیکل سائنس نے یہ بھی ثابت کر دیا ہے کہ تمباکو مرد و زن ہر دو کو جنسی قوت کے اعتبار سے بھی سخت نقصان دیتا ہے حتیٰ کہ بعض حالات میں بعض لوگوں کو اس اعتبار سے وہ بالکل ناکارہ کر دیتا ہے اور جب وہ جگہ جگہ سے علاج کروانے کے دوران تمباکو نوشی ترک نہیں کرتے۔ تو انہیں کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اطباء اور ڈاکٹر اس وقت تک ایسے شخص کے علاج کا آغاز ہی نہیں کرتے جب تک مریض تمباکو نوشی کو کلیۃً ترک نہ کر دے۔ (الدخین فی ضوء ......۵۸۔ ۶۳۔ ۸۰ موقف الاسلام صفحہ ۱۷۸۔ ۱۹۰ والخمر وسائر المسکرات صفحہ ۱۶۴۔ ۱۶۶ ومن اضرار المسکرات والمغدرات صفحہ ۴۷۔ ۴۸)

اور امریکہ کے ایک علم ولادت اور نسوانی امراض کے جریدے میں لیڈی ڈاکٹر سیٹمپسن نے ۱۹۵۷ء میں ایک مضمون لکھا تھا جس میں دیگر امور کے علاوہ یہ بھی مذکور تھا کہ تمباکو نوشی کرنیوالی خواتین میں ایام حیض کی بے ترتیبی عام عورتوں کی نسبت زیادہ پائی جاتی ہے جو کہ ایک بیماری ہے اور طبی طور پر یہ بھی ثابت ہو چکا ہے کہ تمباکو نوشی کا اثر جنین (حالت حمل کے بچے) پر بھی پڑتا ہے۔ بلکہ ڈاکر زہیر السباعی کے بقول نیکوٹین کبھی تو جنین کو عجیب الخلقت بھی بنا دیتا ہے اور برطانیہ سے شائع ہونے والے ایک میڈیکل میگزین (لانسیٹ) میں دو رپورٹیں ایسی شائع کی گئی ہیں۔ جو سات ممالک کی درمیانی عمر کی تین ہزار

پانچ سو (۵۰۰ ' ۳) عورتوں پر کئے گئے سروے پر مشتمل ہیں جس میں یہ ثابت کیا گیا ہے کہ تمباکو نوشی نہ کرنے والی عورت میں صلاحیت ولادت کی مدت زیادہ ہوتی ہے اور جو عورت جتنی زیادہ تمباکو نوشی کرتی ہے اتنی ہی یہ مدت کم ہوتی جاتی ہے (التدخین فی ضوء ..... ۷۱۔ ۷۶ مختصرا) اور ڈاکٹر محمد علی البار نے اپنی کتاب التدخین واثرہ علی الصحۃ میں لکھا ہے کہ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ تمباکو نوشی جنسی قوت کو کمزور کر دیتی ہے اور عورتوں میں سقوط حمل اور کبھی کبھی بانجھ پن کا باعث بھی بنتی ہے اور تمباکو نوشی کرنے والا والد ہو یا والدہ ' ان کے دودھ پیتے بچوں پر بھی وہ برا اثر ڈالتی ہے۔ (بحوالہ من اضرار ..... ۵۸)

غیر تمباکو نوشوں پر برے اثرات:

اور یہ بات غالباً اکثر لوگوں کیلئے باعث تعجب ہے کہ جو شخص تمباکو نوشی نہیں کرتا' تمباکو نوشی کرنے والوں کے فعل کا اس پر بھی گہرا اثر پڑتا ہے اور یہ بات باعث تعجب اس لئے ہے کہ جو ـــــ تمباکو نوشی کرتا تو نہیں آخر اس کا کیا قصور ہے؟ مگر یہ ایک حقیقت ہے اور اسے میڈیکل رپورٹس نے ثابت بھی کر دیا ہوا ہے۔

چنانچہ اس سلسلہ میں ڈاکٹر زہیر السباعی لکھتے ہیں کہ علماء نے اس بات کا انکشاف بھی کیا ہے کہ تمباکو نوشی کا نقصان صرف تمباکو نوشی کرنے والوں تک ہی محدود نہیں رہتا بلکہ ان لوگوں کو بھی پہنچتا ہے جو خود تو تمباکو نوشی نہیں کرتے مگر ایسی ہوا میں سانس لیتے ہیں جو تمباکو کے دھویں سے بھری ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سگریٹ نوشی کرنے والے افراد خانہ کے بچوں کا طبی معائنہ کرنے پر معلوم ہوا ہے کہ ان کی نبض تیز اور ان کے خون میں دباؤ (بلڈ پریشر) زیادہ ہوتا ہے۔ اور ایسے ماحول میں پرورش پانے والے بچے عموماً نظام تنفس کی بیماریوں میں دوسروں کی نسبت زیادہ مبتلا ہوتے ہیں اور اس بات کا اندازہ اس بات سے بھی کیا جا سکتا ہے کہ لندن میں نفسیاتی طب کے انسٹیٹیوٹ کے تابع ایک یونٹ نے بیس ایسے لوگوں کا معائنہ کیا جو خود تو تمباکو نوشی کرنے والے نہیں تھے مگر ایک گھنٹہ کیلئے دوسرے تمباکو نوشی کرنے والے لوگوں کے ساتھ ایک ایسے کمرے میں بیٹھے رہے جہاں ہوا کی نکاسی کا معقول انتظام نہ تھا اور بیسیوں کے خون کو چیک کیا گیا تو بڑا پریشان کن نتیجہ یہ سامنے آیا

کہ ان میں سے ہر کسی کے خون کی شریانوں میں فرسٹ آکسیڈ کاربن کی اتنی مقدار آگئی ہے جیسے گویا ان میں سے ہر ایک نے ایک ایک سگریٹ خود پیا ہے۔

ایسے ہی لندن سے شائع ہونے والے ایک میڈیکل میگزین لیٹ اینڈ (LATE END) نے اپنی ایک اشاعت میں ایک مقالہ نشر کیا۔ جس میں اس موضوع پر گفتگو کی گئی تھی جس کا خلاصہ یہ ہے کہ فرسٹ آکسیڈ کاربن دھواں دھار فضا میں سانس لینے سے خون کی شریانوں میں داخل ہو جاتا ہے اور سانس کے ذریعے جو دھواں انسان کے اندر جاتا ہے اس میں نقصان دہ مواد ثار' نیکوٹین' پنسرین اور نائٹروجن وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں۔ اور جو شخص تمباکو نوشی نہیں کرتا مگر تمباکو نوشی کرنے والوں کے ساتھ بیٹھتا ہے وہ ان زہریلے مواد کو غیر ارادی طور پر ناک کے ذریعے اپنے جسم میں پہنچا لیتا ہے (اور یہ زہریلے مادے اپنا کام کرتے رہتے ہیں۔ انہیں اس بات سے کیا غرض کہ کس نے ہمیں ارادتاً اپنے پیٹ و خون میں داخل کیا ہے اور کس نے غیر ارادی طور پر)

اسی حقیقت کے پیش نظر کینیڈا میں ہر اس شخص کو ایک سو ڈالر جرمانے کی سزا دی جاتی ہے جو شارع عام پر سگریٹ سلگائے اور یہ اس لئے کہ سڑکیں ایسے مباح مقامات نہیں کہ ان پر چلتا ہوا شخص جو جی میں آئے کرتا پھرے بلکہ جو شخص برلب سڑک سگریٹ سلگاتا ہے وہ اپنے آپ کو تو نقصان پہنچاتا ہی ہے مگر ساتھ ہی دوسروں کیلئے بھی ضرر کا باعث بنتا ہے کہ وہ فضاء کو دھویں سے ملوث کرتا ہے جس سے سگریٹ نوشی نہ کرنے والے بھی نہیں بچ سکتے۔

اندازہ فرمائیں کہ سرعام تمباکو نوشی کرنے والوں سے قطع نظر ایک گھر میں تمباکو نوشی کرنے والے لوگ نادانستہ اپنے بچوں' بیویوں اور دوسرے اعزاء و اقارب کیلئے کیا کیا زیادتیاں مسلسل کرتے جاتے ہیں کبھی کسی نے اس طرف توجہ دی.....؟

کہ صاحبو!

اپنی (اور بچوں کی) صحت ہی تو راٴس المال ہوتی ہے اسے دھوئیں کی نذر کیوں کیا جائے؟

اپنے مال کو آگ لگانے والا اگر پاگل ہوتا ہے تو اپنے مال صحت اور عمر کو جلانے والا کون ہوا؟

ہم مال چرانے والے چور سے تو دروازے بند کر رکھتے ہیں مگر سب سے قیمتی چیز صحت کو چرانے والے تمباکو اور اس کے دھویں کیلئے اپنا منہ کیوں کھول دیتے ہیں؟

بھئی شراب اگر ام الخبائث ہے تو تمباکو نوشی ابو الامراض ہے۔

گویا تمباکو نوشی کا ہر کش اس شخص کو ایک قدم قبر کی طرف دھکیل رہا ہے۔ (حفظنا اللہ منہ)

بقیہ غازی پوری

اللہ اللہ' یہ ایسے لوگ اب کہاں!

حضرت حافظ صاحب کے سامنے قرآن کریم کی سورت حجرات کی وہ آیات جن میں غیبت کی مذمت کی گئی ہے۔ حضرت رسول اللہ ﷺ کا فرمان اور حضرت امام بخاری کی سیرت تھی کہ حضرت امام بخاری نے زندگی بھر کسی کی غیبت نہ کی۔

بقیہ محدث دہلوی

حضرت شیخ عبدالعزیز بن ولی اللہ الدہلوی کے درس میں پابندی سے حاضر ہونا شروع کیا اور شاہ صاحب موصوف نے آپ کو ۱۲۵۸ھ میں سند عطا کی۔ جب آپ ہجرت کر کے مکہ معظمہ تشریف لے جا رہے تھے۔